

110340

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التي توفيت في يوم الاثنين من شهر ربيع الثاني سنة ١٢٨٥ هـ

خلاصة الدعوات

صنفه عالي جناب قدس القاب بسم العلوم حجة الاسلام اقام
الافتاء الكرام السيد الميرزا محمد باقر الخليلي سيدنا المستودع
استنقذنا من قبلك يا ربنا يا ذا الجلال والإكرام

طبع في المطبع الكائن في طهران سنة ١٢٨٥ هـ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

التَّحْقِیْقُ لِلْمَرْكَبِ الْعَالَمِيَّةِ وَالْمُنَاقَشَةُ لِصَلَةِ الْعَالَمِيَّةِ وَالْمَعْرِفَةُ لِلْمَعْرِفَةِ
أَوَّلُ رَجُلٍ جَدِيدٍ وَصِدْقَةٍ كَكِتَابِهِ وَنَدْوَةٍ كَكِتَابِهِ وَتَمَجُّدٍ كَكِتَابِهِ وَرَغْبَةٍ كَكِتَابِهِ
مِنَ الْعِلْمِ الْعَلَامَةِ الْفَرْدِيَّةِ الْمَعْرِفَةِ الْفَتَوَى الْمَلِكِ الْقَهْتَرِيَّةِ الْمَجْتَمِعِينَ سُلْطَانِ الْعُلَمَاءِ
الْمُسْلِمِينَ السَّيِّدِ الْمُجِيدِ وَالْمُرْتَبَةِ الْعَالِيَةِ بِدِينِهِ الْأَمَامَةِ وَالْيَسَالِي كَرِيْمٍ فَانْتَبِهُوا
لِمَنْ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ كَكِتَابِهِ وَنَدْوَةَ الْفَتَوَى الْمَلِكِ الْقَهْتَرِيَّةِ الْفَتَوَى الْمَلِكِ الْقَهْتَرِيَّةِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
أَوَّلُ رَجُلٍ جَدِيدٍ وَصِدْقَةٍ كَكِتَابِهِ وَنَدْوَةٍ كَكِتَابِهِ وَتَمَجُّدٍ كَكِتَابِهِ وَرَغْبَةٍ كَكِتَابِهِ
مِنَ الْعِلْمِ الْعَلَامَةِ الْفَرْدِيَّةِ الْمَعْرِفَةِ الْفَتَوَى الْمَلِكِ الْقَهْتَرِيَّةِ الْمَجْتَمِعِينَ سُلْطَانِ الْعُلَمَاءِ
الْمُسْلِمِينَ السَّيِّدِ الْمُجِيدِ وَالْمُرْتَبَةِ الْعَالِيَةِ بِدِينِهِ الْأَمَامَةِ وَالْيَسَالِي كَرِيْمٍ فَانْتَبِهُوا
لِمَنْ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ كَكِتَابِهِ وَنَدْوَةَ الْفَتَوَى الْمَلِكِ الْقَهْتَرِيَّةِ الْفَتَوَى الْمَلِكِ الْقَهْتَرِيَّةِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات شکارہ و روایات متنافر و اصحاب عصمت و طہارت سے فضیلت
و عا میں وارد ہیں چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے **وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي**
فَأَنِّي قَرِيبٌ ۖ اجِبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلَيْسَ سَمِعَ يَوْمَئِذٍ وَ
لِيَوْمَئِذٍ مِّنْ أَعْيُنٍ مَّا يَرَوْنَ ۚ وَإِن يَدْعُواكَ فَمِن بَيْنِ يَدَيْكَ
بندے میرے حال سے میرے پس کہ تحقیق کہ میں قریب ہوں اور قبول کرتا ہوں
دعا کو دعا کرنے والے کی جیکہ دعا کرے پس چاہیے کہ دعا مانگیں مجھ سے اور
ایمان لائیں میرا شاید کہ راہ راست کو پہنچیں اور فرماتا ہے **أَدْعُونِي**
أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَن عِبَادَتِي سَمِعُوا خَلْوَةً
جَهَنَّمَ ذَاخِرِينَ یعنی دعا کرو اور میری عبادت کرو تا کہ قبول کروں میں دعا
تمہاری ہر سنیکہ جو سرکشی کرتے ہیں میرے عبادت سے پس قریب ہے
کہ اخل جہنم ہوں بذلت و خواری تمام اور ارشاد کرتا ہے **قُلْ مَا يَتَّبِعُونَكُم**
بِرَبِّي لَوْ كَانُوا عَاوِمِينَ کہو اے محمد کہ نہوتی قدر و منزلت تمہاری تو یک
میرے پروردگار کے اگر نہوتی دعا و عبادت اور نعمۃ الاسلام محمد بن یعقوب
کلینی طاب ثراہ نے کتاب کافی میں حضرت رسالت پناہ سے روایت کی ہے
کہ اون حضرت نے فرمایا کہ آیا تعلیم کروں تمہیں ایسی چیز کہ وہ بمنزلہ سلاح ہو
اور نجات دہی تمہیں تمہارے دشمنوں سے اور زیادہ ہو بسبب اوس کے
روزی تمہاری جس کی اونیون نے کہ ہاں اے رسول خدا بعد ازاں حضرت
نے فرمایا کہ شب و روز دعا کرو تا کہ اسے تحقیق کہ سلاح مؤمن دعا ہے اور اوسی
کتاب میں مسطور ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے اونکے اصحاب نے
پوچھا کہ کون عبادت بہترین عبادت ہے اون حضرت نے فرمایا کہ کوئی چیز نزدیک

فرماتا ہے کہ جلد بر لاؤ حاجت اسکی کہ میں دشمن رکمتا ہوں اسے اور آواز
 اسکی مجھے ناگوار ہے اور علی بن ابراہیم نے اپنی تفسیر میں روایت کی ہے
 کہ ایک شخص نے خدمت میں او حضرت کے عرض کیا کہ خدا ہوں میں آپ پر
 سے تحقیق کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنی دعا مانگو
 مجھ سے کہ مستجاب کروں گا میں حالانکہ ہم دعا کرتے ہیں اور مستجاب نہیں ہوتے
 او حضرت نے فرمایا کہ تم عمر خدا پر وفا نہیں کرتے اور کتاب عدۃ الداعی
 میں مسطور ہے کہ جناب رسالت مآب نے فرمایا کہ رقمہ حرام کہا نا ساتھ عباد
 کے عمارت بنا نا ہے ریگ پر فائدہ نہیں ایساں میں اس امر کے کہ بقیان
 میں اور کن وقتوں میں دعا مستجاب ہوتی ہے حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین وقتوں میں دعا قبول ہوتے ہے بعدہ
 نماز فریضہ کے اور وقت بارش باران اور بوقت ظاہر ہونے کسی پیغمبر یا امام
 کے معجزہ کے اور او نہیں حضرت سے ماثور ہے کہ دعا چار وقت میں قبول ہوتی
 ہو نماز تین اور بعد نماز صبح و بعد نماز ظہر و بعد نماز شام لیکن مقام استجابت دعا کے
 پس افضل اون میں سے روزہ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام ہے
 اور سجد الحرام اور عرفات اور مزدلفہ اور مسجد نبیہ اور مسجد کوفہ اور سنت صبی
 ائمہ معصومین کے قادرہ چوتھا بیان میں اون آداب کے کہ رعایت اونکی
 سزاوار ہے واسطے دعا کرنے والوں کے پہلے وہ چیزیں ہیں کہ قبل دعا سزاوار
 ہے بجالانا و کچا چنانچہ ہر مومن کو چاہئے کہ تعقیب کو متصل نماز کے واقع
 کرے اور با وضو ہو اور رو بقبلہ بیٹھا ہو بلکہ بہتر یہ ہے کہ بہدیت تشریف بیٹھا
 ۱۹ اور ہے کہ اثنای تعقیب میں کلام نکالے بلکہ احوط یہ ہے کہ جمیع

شرفاً لظہاراً کا تعقیب میں اور انارکھیے اور شروع بہ رسم لکھا کر کے اس لئے
 کہ تقسیم حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام میں منقول ہے کہ جو اہل خیال میں
 اخطور و مقصود ہو اور ایمین ابتدا ساتھ سے ہم آہنگ کر کے تو وہ امر نانا امام حسن
 سنوی رہتا ہے اور ابن قہر علیہ الرحمہ کے کتاب عنونہ السماعی میں جناب ابان
 حنیفی اللہ علیہ والہ کے روایت کی ہے کہ دعا کرو اور سوقت میں کہ نماز بخین ہو
 کے مستجاب ہو چیکا اور کلین کے کتاب کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے روایت کی ہے کہ جب پانچ سو کوئی شخص کسی حاجت کی حاجت کہ
 حاجت اسے دنیا یا آخرت سے اپنے پروردگار سے طلب کیا پس چاہتا ہے
 اس کے ساتھ وہ دنائے الی وورد جناب رسالت شہداء کے بعد ان کے
 کے اور طلب کر کے خدا سے حاجتیں اپنی اور اوس کی کتاب میں اور شیور
 حضرت سے منقول ہے کہ جب تودعا کر نیکارا اور کرے پس تجید و تمجید
 سبحان اور مدح و ثنا کر اور وہ صحیح جناب رسالت اکبر اور ان کے آل اور
 پس طلب حاجت کر جناب باری سے کہ وہ تائیدی و آجلی و دوسری
 وہ آداب میں کہ تقرب و غنا اور استبران مانا و کجا اور یہ میں کہ حکم
 شامل ہے اور عبادت کر کے اور سزاوار ہے کہ دعا مانگے تنالی اور نواز
 ہے شکر کی سزا بردار ان ایمانی کا عا میں اور اگر کیا حاجتوں کا کتاب اور
 اور انکار کرنا اس امر کو کہ میں کہ بکار ہوں اور تصدیق و ناری کرنا اور بقدر
 دعائیں برادران ایمانی کو اور اپنے گناہ عسک کے لئے قیسر ہی وہ کتاب
 میں کہ بعد عسک اور میں اور میں کہ اگر یہ دعا قبول بھی ہو جائے اور کسی
 پھر دعا مانگے اور دعا مانگا ترک کرے اور تم کر کے رہا کو ساتھ دو کے اور کے

تَمَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ سَسْرٍ أَلْفَاظَاتٍ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَسْرٍ
 حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَيَرِيْبُ النَّاسِ مَلَايَةُ النَّاسِ إِلَهُ النَّاسِ مِنْ
 شَسْرٍ أَوْ سَوَاسٍ الْخَنَاسِ الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ
 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ تَوْجَانٍ وَمَالٍ أَوْ فَرْزَنْدٍ أَوْ سَكَّةٍ جَمِيعٌ أَفْتُونٍ أَوْ
 بِلَاؤُنْ سَعَى مَحْفُوزٍ بَيْنَ كَيْسِ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ كَلْبِيْنِ طَابَ ثَرَاهُ نَعَى أَوْ نَبِيْنِ حَضْرَتِ
 سَعَى بَسْمَةِ قَبْرِ رَهْ اَيْتِ كِي هِي كِي جُو كِي بَعْدَ نَمَازِ فَرِيضِي كِي قَبْلَ زَانُو بَدَلْنِي كِي
 نِيْنِ مَرْتَبِيْهِ دَعَا يَرِيْبُ تَوْحِيْ نَعَالِيْ كِنَا هِ اَوْ سَكِيْنِ مَخْشَنِ يِنَا هِي اَكْرِيْمِ شَيْكَلِ
 وَرِيَا هُونِ اَسْمَةُ عَفْرِسِ اللّٰهُ الَّذِي كَلَا اَلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
 ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ اَنْتُوْبُ اَلِيْهِ اَوْ سَيِّدِ بْنِ طَاوُسِ عَلَيْهِ الرِّحْمَةُ
 نَعَى جَمِيْلِ بْنِ دِرَاجٍ سَعَى رَوَايَتِ كِي هِي كِي اِيَكِ شَخْصِ خَدَمَتِ يَابَرَكَتِ حَضْرَتِ
 اِمَامِ جَعْفَرِ صَادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامِ مِيْنِ حَاضِرِ هُوَ اَوْ رَعْرَعِ كِي اِيَكِ اَسْمَا مَبْرُكِي
 سِيْنِ سِيْرَازِ يَادِهِ هُوَ اَوْ رَسْبِ عَزْرِيْ وَ اَقْرَبِ اَمِيْرِيْ مَرَكْتِيْ اَوْ كُوْنِيْ مَوْنِسِ نَسِيْنِ
 كِي مَكْتَابِ هُونِ اَوْ خَائِفِ هُونِ كِي قَضَا مِيْرِيْ جِي هِي دَامِنِ كِي هُوَ حَضْرَتِ زِيْفَرِيَا
 كِي بَرَادِرِ اَنْ اِيْمَانِيْ بِيْتَرِيْنِ اَنْسِ وَ مَحَبَّتِ مِيْنِ عَزْرِيْ نَسِيْ اَوْ اَكْرِيْ رَازِيْ مَرِيْ
 اِيْنِيْ اَوْ عَزْرِيْ نِ اَوْ رُوْسْتُوْنِ كِي چَا هِي تَابِيْ تُو بَعْدَ هَرِ نَمَازِ فَرِيضِي كِي يَرِيْ
 دَعَا يَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اَلِيْ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ
 النَّسَادِقِ الْمَصْدَقِ الْاَكْرَمِيْنَ صَلَّى عَلَيْنَا وَ اَلِيْنَا وَ اَلَيْهِ قَالَتْ
 قُلْتُ مَا تَرَكْتِ دِيْنِيْ فِيْ شَيْءٍ اَنَا قَاعِلَةٌ كَتَرْتِ دِيْنِيْ فِيْ قَبِيْضِ
 رُوْحِ عَبْدِيْ الْمُؤْمِنِ يَكْرُهُ الْمَوْتِ وَ اَكْرُهُ مَسَاءَتُهُ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اَلِيْ مُحَمَّدٍ وَ نَحْلِيْ نُوْلِيَاكَ الْعَرَجِ وَ الْعَافِيَةَ

وَالْقَصْرُ وَالْكَاسُ فِي نَفْسِي وَلَا فِي أَحَدٍ مِنْ أَحِبَّتِي
 اور اگر چاہے تو اپنے، وستون کا ذکر کرے تو لا فی فلان ولا فی
 فلان کہے راوی نے کہا کہ جب بیٹے مداومت کی اس دعا پر تو اس قدر
 عمر میری طولانی ہوئی کہ میں زندگی سے اپنی سیر اور طول ہو گیا اور جناب
 مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے مقباس میں فرمایا ہے کہ یہ دعوت
 معتبر ہے اور سب دعاؤں کی کتابوں میں مرقوم ہے اور شیخ طوسی علیہ
 الرحمہ نے بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
 کی ہے کہ جانے نماز پر سے نہ اوسھی جب تک کہ لعن نہ کرے بنی امیہ پر
 چاہے کہ کہے اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي أُمَيَّةَ اور جناب ملا محمد باقر مجلسی
 شراہ نے مقباس میں لکھا ہے کہ روایت معتبرہ میں ماثور ہے حضرت
 امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ عبادت جناب باری نہیں کی گئی اور
 تعظیم و تکریم و تجید جناب اقدس الہی نہیں بجلائے گی کہ بہتر ہو تسبیح
 حضرت فاطمہ علیہا السلام سے اس لئے کہ اگر کوئی اور عبادت بہتر ہوتے
 تسبیح سے تو جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم حضرت فاطمہ علیہا
 السلام کو عنایت فرماتے اور فضیلت تسبیح میں بہت روایتیں وارد ہیں
 کہ احصاء و گناہیں ہو سکتا اور شمار میں وہ نہیں آسکتیں اور کیفیت
 میں اوسکی احادیث مختلف وارد ہیں اور اشہر و اظہر یہ ہے کہ چوتیس
 بار اللَّهُ أَكْبَرُ اور تیس تیس بار اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اور تیس تیس بار سُبْحَانَ اللَّهِ
 کہا اور مستحب ہے کہ تسبیح خاک تربت حضرت سید الشہداء علیہ السلام
 اس لئے کہ تسبیح خاک شفا میں ثواب عظیم ہے چنانچہ حضرت امام

المنقول ہے کہ جو سوجھا پاک تربت امام حسین

جسے صادق علیہ السلام نے ایک تسبیح پڑھی تو حق تعالیٰ چار سے گناہ
 اوسکے محو کرتا ہے اور چار سو حسنہ نامہ عمل میں اوسکے ثبت فرماتا ہے اور
 چار سے حاجتیں اور چار سے درجہ اوسکے لئے بلند کرتا ہے اور مستحب
 ہے کہ فوراً تسبیح کا کہو دی یعنی بزرگ آسمانی ہو فصل دوسری فاضل
 تعقیب نماز ظہر میں ہی مستحب ہے کہ بعد نماز ظہر ڈرا ہی داہنے ہاتھ سے
 تمانے اور بائیں ہاتھ کو آسمان کی طرف بلند کرے اور سات بار کہے یا
 رَبِّ فَحْمَيِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْتِزِ رَقَبَتِي
 مِنَ النَّارِ اور ابن ادریس علیہ الرحمہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے بسند صحیح روایت کی ہے کہ درود بھیجا جناب رسالت اب
 اور اونکے آل اطہا پر درمیان نماز ظہر و عصر ثواب اسکا برابر ہے ساتھ
 ثواب شتر رکعتوں نے اور کضمی نے اونہیں حضرت سے روایت کی
 ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح اور نماز ظہر پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَجَسَّلْ فَرِحْتُمْ وَهُ تَوْنَهُ مَرِيكَ يَمَانِ تَاكُ كَمَا لَزِمْتَ
 حاصل کرے قائم آل محمد یعنی حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے
 اور سید ابن طاؤس رحمہ اللہ نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے
 بسند معتبر روایت کی ہے کہ اون دعاؤں میں سے کہ جنہیں جناب رسالت
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھتے تھے یہ دعا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْعَلِيُّ
 الْعَظِيمُ الْحَكِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مُوَجِّبَاتِ رَحْمَتِكَ
 وَغُرَاثِمَ مَغْفِرَاتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَّسَلَامَةٍ مِنْ

كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا اللَّهُ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا عَفْوَتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا
 فَرَجَتَهُ وَلَا كَرْبًا إِلَّا كَشَفَتَهُ وَلَا سَعْمًا إِلَّا شَقِيْبَتَهُ وَلَا
 عَيْبًا إِلَّا سَتَرَتَهُ وَلَا رِقًا إِلَّا بَسَطَتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ
 وَلَا خَوْفًا إِلَّا أَمَنَتَهُ وَلَا سُوءًا إِلَّا صَوَّفَتَهُ وَلَا حَاجَةً
 هِيَ لَكَ رِضَىٰ وَ لِي فِيهَا صِلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهُ يَا أَمِينَ رَبَّ
 الْعَالَمِينَ اور اسی طرح سید ابن طاووس علیہ الرحمہ نے بسند معتبر
 خادم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ کہا
 اوستے کہ وہ حضرت بعد ہر نماز کے بہت دعائیں پڑھتے تھے میں نے عرض
 کیا کہ اے مولامیر کے بعضی دعائیں مجھے ہی تعلیم کیجیے اوں دعاؤں
 میں سے کہ جنہیں آپ پڑھتے ہیں اوں حضرت نے ارشاد کیا کہ جب
 نماز ظہر سے فارغ ہو تو دو س بار کہہ یا اللہ اعْتَصَمْتُ وَ بِاللّٰهِ اَتَّقِ
 وَ عَلَيْهِ اَتَوَكَّلُ بعد ازان کہہ اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظَمْتَ دُنُوْبِيْ
 فَانْتَ اعْظَمْ وَ اِنْ كَبُرْتَ غِيْرِيْطِيْ فَانْتَ اَكْبَرُ وَ اِنْ دَامَ مِحْلِيْ فَانْتَ اَبْوَدُ
 اَللّٰهُمَّ اعْفِرْ لِيْ عَظِيْمَةَ دُنُوْبِيْ بِعَظِيْمَةِ عَفْوِكَ وَ تَعْفِرْ لِيْ بِظُلْمِ
 كَرَمِيْكَ وَ اَقِمَّ مِحْلِيْ بِفَضْلِ جُودِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِيْ مِنْ رِيْغَةٍ
 فَمِنْكَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اِنْ تَابَ فَقَمَتِ الرِّضَا مِنْ مَسْئُوْرِيْ
 ہے کہ بعد نماز ظہر ہاتھ طرف آسمان کے بلند کر اور یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
 اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِجُودِكَ وَ كَرَمِيْكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمِحْلِيْ عَبْدِكَ
 وَ رِيْئُوْسِيْكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَلَاٰئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ
 وَ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْبَلَ

عَلَّزِقِي وَسَارِعُوْرِي وَتَعْفُوْدِي وَتَقْضِي حَوَائِجِي وَتَعْلَمِي
 بِعَيْبِي فَعَالِي فَإِنَّ جُودَكَ وَعَفْوَكَ لِيَسْعُنِي بَعْدَ إِزَانِ سَجْدَةٍ أَوْ سَجْدَةٍ
 بَيْنَ كَمَا يَا أَهْلَ النَّفْوَى وَالْمَغْفِرَةِ يَا رَحِمَةَ الرَّاحِمِينَ أَنْتَ مَوْلَايَ
 وَسَيِّدِي وَرَازِقِي أَنْتَ خَيْرِي مِنْ أَبِي وَأُمِّي وَمِنْ النَّاسِ
 أَجْمَعِينَ يَا إِلِيكَ فَتَقَرُّوْا فَاقَةٌ وَأَنْتَ عِنِّي عِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ
 الْكَرِيمِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ أَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى إِخْوَانِهِ الْبَرِيَّةِ وَ
 الْأَكْثَمَةِ الظَّاهِرِينَ وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَكْفُرَ عَنِّي وَأَصْرِ
 عَنِّي أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ يَا رَحْمَنُ فَصَلِّ تَسْمِيْرِي مَخْصُوصَ تَعْقِيبِ مَا عَصَرَ
 مِيزَانِ جَنَابِ إِمَامِ بَقِي تَاطِقِ حَضْرَتِ جَعْفَرِ صَادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَهْوَلِ
 هِيَ كَمَا جُوْشَخْصُ بَعْدَ نَاغِزِ عَصْرِ سَهْوَلِ تَسْتَجِيبُ مِنَ اللَّهِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ كَمَا تُوْحَقُّ
 سَاعَاتٍ سَهْوَلِ أَوْ سَكَيْتَ نَهْسًا هِيَ أَوْ شَخْطُوسِي سَهْوَلِ أَوْ سَيِّدِ بْنِ طَاوُوسِ نَهْسًا
 مَعْتَبَرِ وَأُوْبِيْنَ حَضْرَتِ سَهْوَلِ تَكِي هِيَ كَمَا جَنَابِ رِسَالَتِ مَابِ عَمَلِي أَمْدِ عَلَيْهِ وَكَ
 نَهْسًا أَوْ شَخْطُوسِي هِيَ بَعْدَ نَاغِزِ عَصْرِ أَيْبَارِيهِ اسْتِغْفَارِي هِيَ تُوْحَقُّ تَعَالَى
 أَوْ نَهْسًا وَفَرَشْتُونَ كَمَا جَوَّاسِكِي نَاهِي عَمَلِ كَلْبِي كَمَا مَعِينِ هُوَ هِيَ حَكْمِ كَمَا
 كَلْبِي كَمَا نَهْسًا هِيَ كَمَا جَوَّاسِكِي كَمَا جَوَّاسِكِي كَمَا جَوَّاسِكِي كَمَا جَوَّاسِكِي
 كَلْبِي كَمَا نَهْسًا هِيَ كَمَا جَوَّاسِكِي كَمَا جَوَّاسِكِي كَمَا جَوَّاسِكِي كَمَا جَوَّاسِكِي
 عَلَى تُوْبَةٍ عَبْدِي دَلِيلِ خَاضِعِ قَبِيْرِي بِأَيْسِ مِسْكِينِ مُسْتَجِيرِ كَلْبِي
 لِنَفْسِي هَضْرًا أَوْ كَلْبِي أَوْ كَلْبِي أَوْ كَلْبِي أَوْ كَلْبِي أَوْ كَلْبِي أَوْ كَلْبِي
 عِلْمِ الْمَدِي سَيِّدِ تَقْضِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ وَغَيْرِهَا حَضْرَتِ إِمَامِ مُحَمَّدِ تَقِي عَلَيْهِ السَّلَامُ
 رَوَايَتِ كِي هِيَ كَمَا جُوْشَخْصُ بَعْدَ نَاغِزِ عَصْرِ سَهْوَلِ تَسْتَجِيبُ مِنَ اللَّهِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ كَمَا تُوْحَقُّ

او سے ثواب عطا کرتا ہے برابر ثواب اعمال حسنہ تمام مخلوقات کے اون علمو غیر سے
 کہ جو اس روز ہوے ہوں اور محاسن برقی میں بسند صحیح منقول ہے کہ حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ بہترین اعمال کیا ہے حضرت جواب
 میں ارشاد کیا کہ بعد نماز عصر کے توبار اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 الہنا اور جب قدر زیادہ کہے بہتر اور انہیں حضرت سے بسند صحیح منقول ہے کہ
 جو شخص روز جمعہ بعد نماز عصر سات بار پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
 مُحَمَّدٍ اَوْ صِبْيَانِ الْمُرْتَضِيْنَ يٰ اَفْضَلُ صَلَوَاتِكَ وَاَبَارِكْ عَلَيْهِمْ
 يٰ اَفْضَلُ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَالِيهِمْ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهَا
 توحق تعالیٰ اس شخص کو ثواب عبادت جن وانس کرامت فرماتا ہے اور بعض
 روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار بھی پڑھنا کافی ہے اور بسند معتبر مانور
 ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بعد نماز عصر یہ دعا پڑھتے تھے سُبْحَانَ
 ذِي الطَّوْلِ وَالتَّعْوِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَاَلَا فَضَالَ اَسْأَلُ اللّٰهَ
 الرِّضَا بِقَضَائِهِ وَالْعَمَلَ بِطَاعَتِهِ وَاِلَّا نَابَهُ اِلَى اَمْرٍ وَاِنَّهُ سَمِيعُ الدَّعَا
 اور شیخ حرمرانہ وغیرہ نے تعقیب عصر میں اس دعا کو بھی لکھا ہے اللّٰهُمَّ
 اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَمِنْ بَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ
 لَا يَحْتَشِعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعَا لَ اَلَيْسَمَعُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
 اَلْيَسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرْجَ بَعْدَ الْكُرْبِ وَالرِّخَاءَ بَعْدَ الشَّدَّةِ
 اللّٰهُمَّ مَا يَنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ
 اَتُوْبُ اِلَيْكَ فصل چوتھی خاص تعقیب نماز مغرب میں ہے اور
 بعض اون دعاؤں میں کہ مشترک ہیں درمیان نماز مغرب و نماز صبح یا سائید

صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز
 صبح یا نماز مغرب قبل اسکے کہ کسی سے کلام کرے سات بار کہے **بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تَوْحِیْدًا**
 وقع کرتا ہے اوس سے ستر آفتین کہ ادنیٰ اون میں سے جذام و برص ہے
 اور کلینی نے بسند معتبرہ اونہیں حضرت سے روایت کی ہے کہ جو بعد نماز مغرب
 تین بار کہے **سُبْحٰنَ اللّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَلَا یَعْقُلُ مَا یَشَاءُ**
 غیر کرا توحق تعالیٰ او سے خیر کثیر عطا کرتا ہے اور کلینی اور شیخ طوسی وغیرہ
 نے بسند صحیح روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خدمت میں اون حضرت
 علیہ السلام کی عرض کیا کہ دروچشم سے میں بہت متاؤمی ہوں حضرت نے
 فرمایا کہ آیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھے ایسی دعا تعلیم کروں کہ نافع ہو واسطے تیرے
 دنیا و آخرت میں اور تو بسبب اوسکے دروچشم سے نجات پائی عرض کی او نے
 کہ ہاں اسے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز صبح
 و مغرب کہہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ
 تَصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ التَّوَكُّلَ فِیْ بَصَرِیْ وَّ الْبَصِیْرَةَ
 فِیْ دِیْنِیْ وَّ الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَّ الْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَّ السَّلَامَةَ فِیْ
 نَفْسِیْ وَّ السَّعۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَّ الشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ** اور سید
 ابن طاووس علیہ الرحمہ اور ابن بابویہ طب ثراہ نے بسند صحیح حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کہ بعد نماز صبح
 و نماز مغرب کے قبل اسکے کہ زانو بند لے یا کسی سے ہم کلام ہو ایک بار
 اس طرح صلوات بھیجے جناب رسالت تک پر اور انکے اہلبیت پر تو حقیقتاً

سو حاجتین اوسکی بر لانا ہے ستر حاجتین آخرت کی اور نیش حاجتین دنیا کی
 اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
 عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا وَسَلِّمُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی
 ذُرِّیَّتِهِ وَ عَلَی اَهْلِ بَیْتِهِ اَوْ بِرِوَایَتِ ابْنِ بَابُوَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ
 وَ ذُرِّیَّتِهِ اَوْ رِضْوَانِ مِزَاحِمِ نَعْمَانِ كِتَابِ صَفِیْنِ مِیْنِ رِوَایَتِ كِی سَنَ كَرِضَتْ
 اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیهِ السَّلَامُ بَعْدَ نَمَازِ مَغْرِبِیْهِ دَعَا بِرَبِّیْهِ تَعَالَى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ
 وَ عَلَی اَهْلِ بَیْتِهِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ
 لَیْلِ عَسَقٍ وَ اَمَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی اَهْلِ بَیْتِهِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ
 الرَّحْمَهِ وَ غَمْرَه نَعْمَانِ كِتَابِ صَفِیْنِ مِیْنِ رِوَایَتِ كِی سَنَ كَرِضَتْ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی اَهْلِ بَیْتِهِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ
 مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَ السَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ
 اَكْرَمِ وَ الْغَنِيْمَةِ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَ النَّجَاةِ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ
 الْعُوْزِ بِاَبْنِ حَبَّةٍ وَ الرِّضْوَانِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ وَ جَوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
 وَ اٰلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی اَهْلِ بَیْتِهِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ
 اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی اَهْلِ بَیْتِهِ وَ عَلَی اَهْلِ كَلْبِیْنِ
 تعقیب نماز عشاء میں ہے سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے بسند معتبر
 حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص بعد
 نماز عشاء سات بار سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے تو اس شب صحیح تک حفظ
 آئی میں رہتا ہے اے حق تعالیٰ صامن اوسکی جان و مال کا ہوتا ہے
 جمیع آفتوں سے اور کلینی نے بسند معتبر اہلبیت علیہم السلام سے روایت

کی ہے کہ بعد نماز شبانہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ بِيَدِكَ مَقَادِيرُ اللَّيْلِ وَمَقَادِيرُ
 النَّهَارِ وَمَقَادِيرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَقَادِيرُ الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ
 وَمَقَادِيرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَمَقَادِيرُ النَّصْرِ وَالْخُدْ لَانِ
 وَمَقَادِيرُ الْغِنَاءِ وَالْفَقْرِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي دِينِي وَ
 دُنْيَايَ وَفِي جَسَدِي وَأَهْلِي وَوَلَدِي اللّٰهُمَّ اذْرَاعِي
 فَسَقَةَ الْعَرَبِ وَالْجَعْدَ وَالْحَيْنَ وَالْإِنْسَ وَاجْعَلْ مُقَلْبِي
 إِلَى خَيْرِ دَائِمٍ وَتَعْلِيمٍ لَا يَزُولُ اور طب الائمه میں حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ محافظت کرنا
 چاہیے آفتوں سے اپنے جان و مال و عیال کے بسبب اس دعا پڑھنے
 کے بعد نماز عشا کے اُعِيدْ نَفْسِي وَذُرِّيَّتِي وَأَهْلَ بَيْتِي وَمَالِي
 بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ
 عَابِئٍ لَامَّةٍ اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ وغیروں نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے
 بعد نماز عشا کے ہر ایک سورہی کا سورہ فاتحہ و سورہ توحید و سورہ قل
 اعوذ برب الناس و سورہ قل اعوذ برب الفلق سے دنش و دل با پڑھنا
 اور دنش بارگنا سبحان اللہ و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اكبر
 کا اور دنش بار پڑھنا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کا اور فرمایا ہے کہ مستحب
 ہے کہ یہ دعا بھی پڑھے اللّٰهُمَّ اَفْتَحْ لِي ابْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْبِغْ عَلَيَّ
 مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَمَنْعَنِي بِالْعَافِيَةِ مَا ابْقَيْتَنِي فِي السَّمْعِيِّ
 وَبَصَرِي وَجَمِيعِ حَوَائِجِ بَدَنِي اللّٰهُمَّ مَا بَسَّامِنْ نِعْمَةٍ فِيمَنْكَ
 وَحَدِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ يَا رَحِيمَ

الرَّاحِمِينَ أَوْ كِتَابِ طَبِ الْأُمَمِ مِنْ حَضْرَتِ إِمَامِ مُحَمَّدٍ بِأَقْرَبِهِ السَّلَامِ
 روایت کی ہے کہ جو شخص بعد نماز عشاء دعا کو پڑھے تو تمام شب و روز
 محفوظ رہتا ہے سب دروون سے اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَ اَعُوذُ بِرَحْمَةِ
 اللَّهِ وَ اَعُوذُ بِسُلْطَانِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ اَعُوذُ
 بِكُرْمِ اللَّهِ وَ اَعُوذُ بِجَمْعِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَ شَيْطَانِ
 مَرِيدٍ وَ كُلِّ مُعْتَالٍ وَ سَارِقٍ وَ عَارِضٍ وَ مِنْ شَرِّ السَّامَةِ
 وَ الْعَامَةِ وَ الْعَدَمَةِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذَاتِةٍ صَغِيرَةٍ أَوْ كَبِيرَةٍ
 يَدْبُلُ أَوْ نَهَائٍ وَ مِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَ النُّجُمِ وَ حَمَارِهِمْ وَ
 مِنْ شَرِّ فُسْقَةِ الْحَجْرِ وَ الْإِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذَاتِةٍ أَنْتَ
 اخِذٌ بِأَصِيدَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فصل چہم
 بیان میں اون دعاؤں کے ہے کہ جنہیں سوتے وقت پڑھنا چاہئے
 کتاب امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ایک سحرہ یعنی کریمہ
 إِنَّ رَبَّكَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
 ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُعْشَى اللَّيْلَ التَّوَارِ يُطَلَبُهُ حَتَّى تَمُوتَ
 وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْحُورَاتٌ بِأَمْرِ الْإِلَهِ الْخَلْقِ وَ
 الْأَمْرِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ سوتے وقت پڑھے تو فرشتے حفا
 کہ من اوسکی اور شیاطین اوس سے دور رہتے ہیں اور شیخ طبرسی علیہ
 السلام نے کتاب جمع البیان میں لکھا ہے کہ جو سوتے وقت تلاوت کرے
 آيَةُ سَيِّدِنَا اللَّهُ أَتَى اللَّهُ الْآلَهُ هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ اُولُو الْكِتَابِ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ
 الْعِلْمُ بَعِيْبًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعٌ
 الْحِسَابِ توحفِ تعالیٰ برکت سے اس آیت کے ستر ہزار فرشتہ پیدا
 کرتا ہے تاکہ قیام قیامت تک وہ سب اوسکے لئے استغفار کریں اور حضرت
 امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو گیارہ دفعہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
 پڑھے جب کہ فرشِ خواب پر جائے توحفِ تعالیٰ برکت سے اوس سورہ کو
 ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ ہاتھ اوس فرشتہ کا بڑا ہے ساتون آسمانوں
 اور زمینوں سے اور اوسکے ہر عضو کے بال اور روئین کلام کر تین ہین
 اور قوت اوسین مثل قوت جن و انس کے ہے پس تمام روئین اوسکے
 روز قیامت تک استغفار کریں گے واسطے اوس شخص کے اور حدیث
 صحیح میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہاتھ زیر سر
 رکھ کے سوئے اور سوتے وقت کہ یَسُو اللّٰهُ لَآلِ مُحَمَّدٍ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ
 لِنَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهَیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ
 وَارْتَجَاکَ ظَهْرَیْ اِلَیْکَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَیْکَ رَحْمَةً مِّنْکَ وَ
 رَغْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاؤَ مَعَاکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَمَنْتُ بِکَ کِتَابِکَ الَّذِیْ
 اَنْزَلْتَ وَبِرِسُوْلَکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ بَعْدَ اَزَانِ تَسْبِیْحِ حَضْرَتِ فَاطِمَہ
 زہرا صلوات اللہ علیہا پڑھے اور دوسری حدیث صحیح میں ارشاد کیا کہ
 سوتے وقت اس دعا کو ترک نہ کرنا چاہیے اَعِیْذُ نَفْسِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَ
 اَهْلِیَّتِیْ وَمَالِیْ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ
 هَامِئَةٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامِئَةٍ اِسْمِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ

علیہ وآلہ نے اس دعا کو تعویذ واسطے حسین علیہم السلام کے قرار دیا تھا
 اور انہیں حضرت سے منقول ہے کہ جو شب کو یہ دعا پڑھے تو وہ عقیقہ
 اور تمام گزندوں کی ایذا رسانی سے محفوظ رہتا ہے **أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
 اللَّهِ الْعَمَّاتِ الَّتِي لَا يَجْأُزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذُرَا
 وَمِنْ شَرِّ مَا بَرًّا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا**
 لَنْ رَجِي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے منقول ہے کہ جو سوتے وقت یہ آیت پڑھے تو مکان و پیر
 اگر کجا **إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا
 إِنْ أَمْسَكْنَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهَا إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا** اور
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو قبل سونے کے
 سو مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے لئے بہشت میں مکان
 تیار کرتا ہے اور جو کہ سو بار استغفار کرے گناہ اس کے اسطرح اوس
 دور ہوتے ہیں جیسا کہ پتے درخت سے گرتے ہیں اور جناب رسالت
 صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو سورۃ **الطَّكْوَةِ التَّكْوِيَةِ** سوتے
 وقت پڑھے تو عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے اور حضرت امام جعفر
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بد خواب ہوتا ہو اور سو نہیں
 ڈرتا ہو تو قبل سونے کے دل بارگے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
 شَرِيكَ لَهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ**
 بعد ازان تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھے اور حضرت امیر
 المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خواب میں ڈرے یا

کسی در دین مبتلا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَصَرَ بِنَا عَلٰی اِذَا نَعِمَ
 فِي الْكَمَفِ سِينَيْنَ عَدَدًا ثُمَّ يَعْنَاهُمْ لِيَعْلَمَ اَيُّ الْبَانِيْنَ
 اَحْصٰى لِمَا كَانُوْا اُمَّدًا اَوْ رَجُوْلًا كَا بَت رَوٰنَا هُوَ اَسْ اِيْهْ اَوْ سِطْرٍ
 اور حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کہ خائف ہو احتلام سے تو سوتے وقت جب فرش خواب پر جائے
 تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوءِ
 الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ اَنْ يَّتَلَاعَبَ بِي الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ
 اور حدیث حسن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ اگر کوئی خواب پریشان دیکھے تو جس کروٹ سے سوتا ہو اس
 کروٹ سے نہ سوئے بلکہ کروٹ بدل لی اور کہے اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ
 الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِصَاحِبِهِمْ شَيْئًا اِلَّا
 بِاِذْنِ اللّٰهِ بَعْدَ اَوْسَعِ كَيْفٍ عُدْتُ مَا عَادَتْ بِهٖ مَلَائِكَةُ اللّٰهِ
 الْمَقْرُبُوْنَ وَاَنْبِيَآءُ اللّٰهِ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُ اللّٰهِ الصّٰلِحُوْنَ وَاَلَا
 اَلَا اِيْمَةُ الرَّاسِدُوْنَ وَالْمُهْدِيُوْنَ مِنْ شَرِّ مَا رَاَيْتُ مِنْ رُؤْيَايَ
 اَنْ كُضِّرَنِيْ وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بعد ازاں بائیں طرف تین بار
 تھو کے اور حدیث معتبر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جب کو نیند نہ آتی ہو وہ یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي
 الشَّانِ دَاثِمِ الشَّاطِرِ كُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَايِنٍ مُّصَلِّ سَاتُوْنَ
 بیان نماز شب میں ہے اور او یمن کئی فائدہ ہیں فائدہ پہلا احسان تو
 کہ روایات منظرہ المہدیت عمت و ملہات علیہم السلام سے فضیلت

نماز شب میں وارد ہیں چنانچہ کتاب کافی میں بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ شرف و بزرگی بندہ مؤمن کے بجالانے
 میں نماز شب کے ہے اور عزت اوسکے بے نیازی خلق میں ہے یعنی
 جب احسان من خالق کا ہوگا تو اوسے عزت حاصل ہوگی اور اوسے کتاب
 میں بسند حسن ما ثور ہے عبد اللہ بن سنان سے کہ کہا انہوں نے کہ سنا
 میں نے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد کرتے تھے کہ تین چیزیں
 موجب فخر مؤمن ہیں اور باعث اوسکی زینت کے ہیں دنیا و آخرت میں
 بجالانا نماز شب کا اور نایاب رہنا بندوں سے اور محبت اور دوستی کرنا کسی امام
 سے کہ وہ عزت جناب رسالت مآب میں ہو اور کتاب تہذیب الاحکام میں
 بسند صحیح منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی
 بندہ مؤمن ایسا نہیں کہ ہر شب ایک بار یاد و بار بیدار نہ کیا جائے پس
 اگر اوجھے تو بہت ہے و اگر نہ شیطان کج ہو کے پیشاب کرتا ہے کان میں اوسکی
 آیانہیں دیکھتے تم کہ جب کوئی شخص تم میں سے شب کو بیدار نہ ہو تو اٹھتا
 ہے و حالیکہ کسلبند ہو اور اوسے کتاب میں بسند صحیح منقول ہے کہ راوی
 نے اس روایت کو بگوش خود سنا کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام
 نے ارشاد کیا کہ تحقیق کہ ہر شب میں ایک ایسی ساعت ہے کہ کوئی مؤمن
 اور مسلم ایسا ہوگا کہ اوسوقت نماز نہ پڑھے اور دعا کرے مگر یہ کہ دعا اوسکی
 حق تعالیٰ مستجاب کرتا ہے اور عبادت اوسکی قبول کرتا ہے راوی نے
 عرض کیا کہ وہ کونسی ساعت ہے حضرت نے فرمایا کہ بعد نصف شب سے
 شبلت شب باقی رہے قائمہ دو سراجان تو کہ جب بیدار ہو

تو سزاوار ہے کہ سجدہ و درگاہ جناب باری میں کرے اس لئے کہ منقول ہے
 کہ جب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ بیابا ہوتے تھے تو سجدہ
 کرتے تھے اور چاہیے کہ اثنائے سجدہ میں یا بعد سجدہ یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ
 اللَّهُ الَّذِي أَحْيَانِي بَعْدَ مَا أَمَاتَنِي وَإِلَيْهِ الْمَبْعُثُ وَاللَّهُ شُورُ الْحَمْدِ
 لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ رُوحِي إِلا حَمْدَهُ وَاعْبُدْهُ** اور حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب شبکو بیدار ہو تو نظر کرے طرف
 اطراف آسمان کے اور کہے **اللَّهُمَّ إِنَّهُ لا يُورِي عَنكَ لَيْلٌ
 سَبَّاحٌ وَلا سَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَلا أَرْضٌ ذَاتُ مِصْبَاحٍ وَلا ظِلٌّ
 بَعْضُهُا فَوْقَ بَعْضٍ وَلا جَبْهَةٌ لِيُحْمَى تَدْبِجُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُدْبِجِ
 مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ
 غَارَتِ النُّجُومُ وَتَامَتِ الْعِيُونَ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لا تَأْخُذُ
 سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَإِلَهُ الْمُسْلِمِينَ**
 بعد ازان ان پنج آیتوں کو کہ آخر سورہ آل عمران میں ہیں پڑھے ان
 فی خلق السموات والأرض واختلاف الليل والنهار
 آيات الأولى الآيات التي يذكر الله فيها ما
 تعودوا على جنوبهم ويتفكرون في خلق السموات
 والأرض ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحانك فقنا
 عذاب النار ربنا إنك من تدخل النار فقد أجزيتنا
 وما الظالمين من أنصار ربنا سمعنا منادياً ينادي
 للإيمان أن امنوا بربكم فامتارنا فاعفونا ذنوبنا

كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا
 عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تَخْفِلُ لِمِيعَادٍ
 قائدہ نمبر ۱۳۱ مخفی نمبر ہے کہ اول وقت نماز شب نصف شب ہے اور
 جس قدر صبح صادق سے قریب ہو تو بہتر ہے پس اگر صبح طالع ہو جائے
 اور چار رکعتیں نہ پڑھ چکا ہو تو باقی مخفف ادا کرے اور فقط سورہ حمد
 پر اکتفا کرے اور نیت ادا کی کرے اور واسطے صاحب عذر کے جائز ہے
 کہ قبل نصف شب نماز شب پڑھ لے لیکن قضا افضل ہے تقدیم سے
 پس جب کہ نصف شب ہوتی ہے تو وقت نماز شب داخل ہوتا ہے
 اور نماز شب کی آٹھ رکعتیں ہیں بعد دو رکعتوں کے سلام ہے اور
 کبھی دو رکعتیں شفع اور ایک رکعت وتر بھی داخل نماز شب میں
 ہوتی ہے اور مجموع کو نماز شب کہتے ہیں اور جب وقت نماز شب
 داخل ہو پس اگر احتیاج بیت الخلاء کی ہو تو پہلے اوس سے فراغت
 کرے ساتھ اون آداب و شرائط کے کہ کتب فقہیہ میں مسطور ہیں
 بعد ازان وضو کرے اور آداب و شرائط وضو کے بھی مشہور ہیں
 اور جب کہ وضو سے فارغ ہو تو عطر ملے اس لئے کہ حدیث میں ہے
 کہ دو دو رکعتیں کہ عطر لگا کے پڑھے بہتر ہیں اون شتر رکعتوں سے
 کہ بغیر عطر لگانے کے پڑھے بعد ازان چاہئے کہ رو قبلہ بیٹھ کے یہ
 دعا پڑھے اور اس دعا کو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
 پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ شَارِدٌ مُّجُوْمٌ سَمَائِيْكَ وَ نَامِتٌ
 مَعْمُوْنٌ اَنَا مِيْكَ وَ هَدَا اَتْ اَصْوَاتٌ عِبَادِكَ وَ اِنْعَامِكَ

وَغَلَقْتَ الْمَلُوكَ عَلَيْنَا يَا وَطِئَاتٍ عَلَيْنَا حَرَّ اسْمِعَا
 وَاجْتَبُوا عَمَّنْ يَسْأَلُكَ حَاجَةً أَوْ يَنْجِعُ مِنْهُمْ قَائِدَةً
 وَأَنْتَ الْإِلَهِيُّ حَسْبُ قِيَوْمٍ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَلَا
 يَشْغُوكَ شَيْءٌ عَنِ شَيْءٍ أَبْوَابُ سَمَائِكَ مِنْ دَعَاكَ
 مُفْتَحَاتٌ وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ مُعَلَّقَاتٍ وَأَبْوَابُ رَحْمَتِكَ
 غَيْرُ مُجْمُوبَاتٍ وَفَوَائِدُكَ مِنْ سَأَلِكَ غَيْرُ مُخْطُورَاتٍ
 بَلْ هِيَ مَبْدُوءٌ وَلَا تَكُ الْإِلَهِيُّ أَنْتَ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا تَرُدُّ سَأَلًا
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ سَأَلًا وَلَا تَحْتَقِبُ عَنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَرَادَكَ
 لَا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا تُخْتَزِلُ حَوَاجَتُهُمْ دُونَكَ
 وَلَا يَفْضِيهَا أَحَدٌ غَيْرَكَ اللَّهُمَّ وَقَدْ تَرَانِي وَوَقُوفِي فِي
 أَوَّلِ مَقَامِي بَيْنَ يَدَيْكَ تَعَلَّمُ سِيرَتِي وَتَطَّلِعُ عَلَيَّ
 مَا فِي قَلْبِي وَمَا تَصَلِّيَ بِهِ أَمْرًا خَرْتِي وَذُنُوبِي اللَّهُمَّ ذَكَرَ
 الْمَوْتِ وَأَهْوَالَ الْمَطْلِعِ وَالْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيْكَ تَعْصَنِي
 مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَأَعْصَنِي بِرَبِّي وَأَقْلَقْنِي عَنْ رِيسَادِي
 وَمَنْعَنِي رُقَادِي كَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَخَافُ مَلَكَ الْمَوْتِ
 فِي طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَطَوَارِقِ النَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ
 وَمَلَكَ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَيَطْلُبُ
 رُوحَهُ بِالنَّبَاتِ وَفِي آثَاءِ السَّاعَاتِ بَعْدَ إِذْ وَهَضَبَتْ
 سَجْدَهُ فَرَمَاتِي تَحْتَهُ أَوْ رَحْسَارُ وَكَوَزِينَ بِرُكْنَيْ تَحْتَهُ أَوْ رَكْتِي تَحْتَهُ
 أَسْأَلُكَ الرُّوحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ حِينَ الْفَلَاحِ

بعد ازان نماز شب پڑھے اور چاہئے کہ قبل شروع کرنے نماز شب کے یہ
 دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِبَيْتِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَوَا
 إِلِهِ وَأَقْدَمُ مُحَمَّدٍ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي فَأَجْعَلْنِي بِهِمْ وَجْهًا
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِهِمْ وَلَا
 تَعَذِّبْنِي بِهِمْ وَأَهْدِنِي بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِي بِهِمْ وَأَرْزُقْنِي
 بِهِمْ وَلَا تُخْرِجْنِي بِهِمْ وَأَقْضِ لِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ بعد ازان دو
 رکعتیں نماز شب میں سے پڑھنا شروع کرے او ما ابتدا کرے میں
 تکبیر ون سے اور یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَجْهَكَ عَمَلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ
 نَفْسِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 بعد ازان دو تکبیر میں کہے اور یہ دعا پڑھے لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ
 وَالْحَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ وَالْمَهْدَى مِنْ
 هَدَيْتِ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنْدُ
 وَبِكَ وَلَكَ وَاللَّيْلُ لَمْ يَلْمَعْ وَأَلَمْ يَمُتْ وَلَا مَهْرٌ
 مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانِكَ تَبَارَكَ
 تَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ بعد ازان
 ایک اور تکبیر کہے اونیت کرے کہ نماز شب پڑھتا ہوں سنت قریش
 الی اللہ اور متصل نیت تکبیرۃ الاحرام کہے اور یہ دعا پڑھے وَجَّهْتُ
 يَوْمَئِذٍ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةَ عَلَىٰ مِلَّةِ آبَائِهِمُ الَّذِينَ آمَنُوا وَحَدِيثَ اللَّهِ عَلَيْهِ
 وَاللَّهُ وَمِنْ حَاجٍ عَلَىٰ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ حَنِيفًا مُسْلِمًا
 وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَوَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ
 وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بعد از ان سورہ حمد اور ایک سورہ پڑھے اور
 رکوع و سجود بطریق نماز سبع سجالاتے اور سنت ہے کہ رکوع میں
 یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ رَكَعْتُ وَرَكَعْتُ وَأَسَلْتُكَ وَأَسَلْتُكَ وَأَمَنْتُ
 وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبِّي خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي
 وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَعَصْبِي وَعِظَامِي
 وَمَا أَقْلَتُهُ قَدْ مَاى غَيْرَ مُسْتَكْفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا
 مُسْتَكْبِرٍ بعد از ان سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پڑھے
 اور بہتر یہ ہے کہ تین بار سے کم نہ پڑھے اور سجدہ میں یہ دعا پڑھے
 اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَرَكَعْتُ وَأَسَلْتُكَ وَأَسَلْتُكَ وَأَمَنْتُ
 وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدًا وَجَبْرِي لِلَّذِي
 خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَجَرَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ بعد از ان تین مرتبہ یا ایچ مرتبہ
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ پڑھے اور جب دو نوسجد ونسے
 فارغ ہو تو دوسری رکعت کے لئے اٹھے اور سورہ حمد اور ایک
 اور سورہ پڑھے اور بعد از ان قنوت کے لئے ہاتھ بلند کرے اور قنوت
 پڑھے اور رکوع و سجود بطریق مذکور سجالاتے اور تین مرتبہ پڑھے اور

پیرے اور اسی طرح اور دو رکعتیں پڑھے یہاں تک کہ آٹھ رکعتیں
 نماز شب کی تمام وکمال بجالائے اور سنتی نمازون کو بلا عذر بیٹھ کے
 بھی پڑھ سکتا ہے لیکن کھڑے ہو کے پڑھنا بہتر و افضل ہے اس لئے
 کہ حدیث میں وارد ہے **أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أَحْمَرُهَا** یعنی جو عمل زیادہ
 مشکل و تلخ ہو اوس میں فضیلت بھی زیادہ ہوتی ہے اور جان تو کہ
 پہلی رکعت میں نماز شب کے بعد سورہ حمد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
 اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ حج پڑھے اور باقی
 چھ رکعتوں میں طولانی سورے پڑھے مثل سورہ انعام اور کوفت
 ویس اور حوامیم وغیرہ اور اگر زبانی نہ پڑھ سکتا ہو تو قرآن مجید
 میں دیکھ کے پڑھے اور اگر وقت تنگ ہو تو فقط سورہ حمد اور
 سورہ توحید پڑھو رکعتوں میں اکتفا کرے بلکہ جائز ہے فقط سورہ حمد
 پر اکتفا کرنا اور جانتو کہ قنوت ہر دوسری رکعت میں آٹھ رکعتوں سے
 نماز شب کی سنت ہے اور قنوت میں کہ **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا**
وَعَافِنَا وَارْحَمْنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ اور سزاوار ہے کلمات فرج پڑھنا یعنی **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**
الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا
بَيْنَهُنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ اور طول دینا قنوت میں خصوصاً درمیان نماز شب
 اس کے وقت اوسکا وسیع ہے اور بعض احادیث میں وارد ہے

کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص نیا
 میں قنوت طولانی پڑھے تو فرقیات او سے راحت بھی بہت
 ملیگی اور دعائیں قنوت کی کتب ادعیہ میں ائمہ علیہم السلام سے بہت
 منقول ہیں اور اگر یہ دعائے مختصر کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے منقول ہے قنوت میں پڑھے تو بہتر ہے الہی کَیْفَ
 اَدْعُوكَ وَقَدْ عَصَيْتَكَ وَكَيْفَ لَا اَدْعُوكَ وَقَدْ
 عَرَفْتُ حُبَّكَ فِي قَلْبِي وَاِنْ كُنْتُ عَاصِيًا مَدَدْتُ
 يَدِي اِلَيْكَ يَا اِلَهَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَيْنَايَ بِالرَّجَاءِ مُحَمَّدٌ
 مَوْلَايَ اَنْتَ عَظِيْمُ الْعُظْمَاءِ وَاَنَا اَسِيْرُ الْاَسْرَاءِ
 اَنَا لَا سِيْرِيْذَنْبِي الْمُرْتَبِعِنِ مِجْرِي الْاِلٰهِي لَنْ طَالَتْنِي
 يَدُ نَبِيٍّ لَا طَالَتْنِكَ بِكَرَمِكَ وَلَنْ طَالَتْنِي مِجْرِي نَبِيٍّ
 لَا طَالَتْنِكَ بِعَفْوِكَ وَلَنْ اَمْرَتُنِي اِلَى النَّارِ الْاٰخِرَةِ
 اَهْلًا حَا اِنِّي كُنْتُ اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ اِنَّ الطَّاعَةَ تَسْرُكُ وَالْمَعْصِيَةَ لَا تَضُرُّكَ
 فَصَبِّ اِنِّي مَا يَسْرُكُ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ پس جب کہ قنوت سے فارغ ہو تو رکوع و سجود بطریق
 مذکور بجائے اور درست بیٹھ کے تشهد پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ
 اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ كُلِّهَا اللّٰهُ
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ
 اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ وَأَنْتَ هِدَانٌ رَبِّي نِعْمَ الرَّبُّ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
 نِعْمَ الرَّسُولُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ
 فِي أُمَّتِهِ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ بِعَدَاةٍ اسْطَرَّحَ سَلَامٌ بِكَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
 عِبَادِ اللَّهِ انصالحين السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 ۱۰۔ یہ نافع ہو نیکی و نور کعتوں سے سنت ہے کہ تسبیح حضرت فاطمہؑ
 علیہا السلام پڑھتے بعد از ان یہ دعا پڑھے اس لئے کہ اس دعا کا اثر ہونا
 اس دود و کعتوں کے آٹھ رکعتوں سے نماز شب کے چاہیے اللّٰهُمَّ
 فِي سَأَلِكَ وَلَمْ يُسَأَلْ مِثْلَكَ أَنْتَ مَوْضِعُ مُسْئَلَةِ السَّائِلِينَ
 وَمَنْ تَهَى رَغْبَةَ الرَّاجِعِينَ أَدْعُوكَ وَلَمْ يُدْعَ مِثْلَكَ وَارْتَبَتْ
 إِلَيْكَ وَلَمْ يُرْتَبْ إِلَى مِثْلِكَ وَأَنْتَ مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
 وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سَأَلْتُكَ يَا فَضْلَ الْمَسْأَلِ وَأَجْهَلَ وَأَعْظَمَ
 يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنَ يَا رَحِيمَ يَا سَمَاءَكَ الْحُسْنَى وَأَمْتَالِكَ
 الْعُلْيَا وَنِعْمَكَ الَّتِي لَا تَحْصَى وَيَا كَرَمَ أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ
 وَأَجْهَلَ الْبَيَاتِ وَأَقْرَبَهَا مِنْكَ وَسَيْلَةَ وَأَشْرَفَهَا عِنْدَكَ
 مَنْزِلَةَ وَأَجْزَلَهَا دَيْكَ ثَوَابًا وَأَسْرَعَهَا فِي الْأَمْغَارِ
 لِجَابَةِ وَيَا سَمَاءَ الْمَكْنُونِ الْأَكْبَرِ الْأَعَزَّ الْأَجَلَّ الْأَكْرَمَ
 الْأَعْظَمَ الَّذِي يُجِيبُهُ وَيَهْوَاهُ وَتَرْضَى بِهِ عَمَّنْ دَعَاكَ
 وَاسْتَجَبْتَ لَهُ دُعَاؤُهُ وَحَقُّ عَلَيْكَ أَنْ لَا تُرَدَّ سَأَلُكَ
 وَيُكْرَهُ اسْمُ هَوْلِكَ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالرُّبُورِ وَالْفُرْقَانِ

الْعَظِيمِ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةٌ أَوْ كَرِيَةٌ أَوْ غُلَامٌ أَوْ امْرَأَةٌ
 وَأَنْبِيَاءٌ وَرُسُلٌ وَأَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَنْ
 تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَعْجَلَ فِرَاحَ وَرَيْسِكَ وَابْنَ
 وَلِيِّكَ وَتَعْجَلَ خِزْمِي أَعْدَائِهِمْ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا أَوْلَادِهِ
 اور سجاے کذا اولاد حاجتیں اپنی بیان کرے اور جو ناپسندہ درگاہ بارے میں
 عرض کرے اور بعد از ان دو سجدہ شکر کے بجالے اور ہر ایک سجدہ
 میں ان دو سجدہ ویسے دعا پڑھے اور یہ دعا منسوب ہے طرفہ امیر المؤمنین
 علیہ السلام کے اہلی و عترت تک وَجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ
 لَوْ أَنِّي مُنْذُ بَدَعْتَ فِطْرَتِي مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ بَدَأْتُ
 وَأُمَّ خُلُودٍ رُبُوبِيَّتِكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِي كُلِّ طَرْفَةٍ عَيْنِي
 سِرْمًا أَلَا بَدِيحُ الْخَلَائِقِ وَشَكَرَهُمْ أَجْمَعِينَ لَكُنْتُ
 مُقَصِّرًا فِي بُلُوغِ آدَاءِ شُكْرِي نِعْمَةً مِنْ أَنْعَمِكَ عَلَيَّ وَلَوْ أَنَّ
 أَنِّي كَرِهْتُ مَعَادِنَ حَدِيدِ الدُّنْيَا يَا نَبِيَّ وَحَرِثْتُ أَرْضَهَا
 يَا شَفَارِ عَيْنِي وَبَكَيْتُ مِنْ خَشْيَتِكَ مِثْلَ حُجُورِ السَّمَاوَاتِ
 وَأَلَا رُضِينَ دَمَا وَصَدِيدًا لَكَانَ ذَلِكَ قَلْبًا مِنْ كَثِيرٍ
 مَا يَجِبُ مِنْ حَقِّكَ عَلَيَّ وَلَوْ أَنَّكَ إِلهِي عَدْبَتْنِي بَعْدَ
 ذَلِكَ بَعْدَ ابِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ وَعَظَّمْتَ لِلنَّارِ
 خَلْقِي وَجِسْمِي وَمَلَأْتَ جَهَنَّمَ مِنِّي حَتَّى لَا يَكُونَ
 لِحَبْلِهِمْ حَطَبٌ سِوَايَ لَكَانَ ذَلِكَ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَيَّ قَلْبًا
 مِنْ كَثِيرٍ مَا اسْتَوْجِبُهُ مِنْ عَقُوبَتِكَ أَوْ جِبْرًا

سے فارغ ہو تو یا اللہ یا اللہ و س بار کے پھر یہ دعا پڑھے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَالْحَمْدُ وَارْحَمَنِي وَتَبَتَّنِي عَلَى دِينِكَ وَدِينِ نَبِيِّكَ وَلَا
تُرِنِعْ قَلْبِي بَعْدَ اِذْهَدَايْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام بعد

اٹھویں رکعت کے یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ

مَنْ عَاذِيكَ وَبِحَا اِلَى الْعِرْكَ وَاسْتَظَلَّ بِعَيْشِكَ وَاعْتَصَمَ

بِحَبْلِكَ وَكَلِمَتِكَ الْاِيَّكَ يَا جَزِيْلَ الْعَطَا يَا مَطْلُوْقَ الْاَسَارِي

يَا مَنْ سَمِيَ نَفْسُهُ مِنْ جُودِهِ وَهَابًا اَذْعُوكَ رَاغِبًا وَرَاهِبًا

وَخَوْفًا وَطَمَعًا وَارْتِحَاخًا وَارْتِحَاخًا وَتَضَرُّعًا وَتَمَلُّقًا وَ

قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِعًا وَسَاجِدًا وَرَاكِعًا وَمَاشِيًا وَذَاهِبًا

وَجَائِيًا وَفِي كُلِّ حَالٍ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ لِيْ كَذَا وَكَذَا اَوْ رَجَاةً كَمَا وَكُنَّا جَمِيعًا جَابِتِيْنَ

اپنی طلب کرے جناب اقدس الہی سے فائدہ چوتھا جبکہ آٹھون

رکعتوں سے نماز شب کے فارغ ہو تو چاہیے کہ دو رکعتیں نماز شفع

کی اور ایک رکعت نماز وتر کی پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ ان نمازوں کو

۱۰۔ میان صبح صادق و صبح کاؤب بجالائے اور اگر بعد نماز شب متصل

اوس سے بجالائے تو یہی جائز ہے اور دونوں رکعتوں میں نماز شفع

کی بعد سورہ حمد سورہ توحید پڑھنے اور اگر چاہے پہلی رکعت میں بعد

سورہ حمد سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دوسرے رکعت میں سورہ

قل اعوذ برب الناس پڑھے اور دو رکعتوں میں شفع کی قنوت نہیں پڑھے

پس جب دو نور کھنکھاتے ہیں تو یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ
 فِي هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَدْ كَفَيْتَهُ الْقَاصِدُونَ
 وَأَمَلْ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّيْبُونَ وَلَكَ فِي هَذَا
 اللَّيْلِ نَفْحَاتٌ وَجَوَائِزٌ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبٌ مِمَّنْ يَهْتَمُّ
 عَلَى مَنْ نَشَأَ مِنْ عِبَادِكَ وَمَنْعَهَا عَنْهُمْ لَمْ يَسْئَلْهُ
 الْعِيَاةُ مِنْكَ وَهَذَا إِذَا عَمِدْتَ الْفَقِيرَ الْيَتِيمَ الْمَوْمِلَ
 فَصَلِّهِ وَمَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا مُؤَلَايَ تَغَضَّبْتَ فِي
 هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعَدْتَ عَلَيْهِ بِعَذَابٍ
 مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 الْمُخْتَرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجِدْ عَلَى بَطْوِكَ وَمَعْرُوفِكَ
 يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرِّجْسَ طَهَّرَهُمْ
 تَطْهِيرًا إِنَّ اللَّهَ جَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ
 فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ بَعْدَ أَنْ
 نَازَ وَتَرْتَشَرَّعَ كَرَمٌ وَأَوْسَعُ أَوْلَى مِنْ وَهَيْتُونَ وَعَائِنُ كَرِيمٌ
 مِنْ مَذْكَورٍ هُوَ مِنْ مَعْتَبِرَاتٍ سَبْعَةٌ مَذْكَورَةٌ كَبِيرَةٌ الْأَحْرَامُ سَبْحِي مِنْجَلَةٌ وَأَنْبِيَاءُ
 تَحْتَهُ بِرَبِّهِ وَأَبَدُ سُورَةٍ حَمْدٌ وَسُورَةٌ تَوْحِيدٌ تِسْعِينَ بَابٌ مَعْرُوفِينَ يَعْنِي سُورَةَ
 قُلْ اعْوِذْ بِرَبِّ النَّاسِ وَقُلْ اعْوِذْ بِرَبِّ الْفَلَقِ بِرَبِّهِ بَعْدَ إِزَانِ الْأَمْرِ
 قَنُوتِ بِرَبِّهِ كَيْ لَيْسَ بَلَدٌ كَرَمٌ وَأَوْسَعُ أَوْلَى مِنْ مَذْكَورٍ
 كَرَمٌ وَأَوْسَعُ أَوْلَى مِنْ مَذْكَورٍ هُوَ مِنْ مَعْتَبِرَاتٍ سَبْعَةٌ مَذْكَورَةٌ كَبِيرَةٌ الْأَحْرَامُ سَبْحِي مِنْجَلَةٌ وَأَنْبِيَاءُ

مَدَدُ نِعْمَتِكَ بِالدُّرُوبِ هَمْلُوهٌ وَعَيْنَايَ بِالرَّجَاءِ
 مُحَمَّدٌ وَوَدَّ وَحَنٌ لِمَنْ دَعَاكَ بِالثَّمَدِ تَدَلُّ لَأَنَّ تَحِبُّ بِهِ
 يَا نَكْرَمَ تَفَضُّلاً سَيِّدِي أَمِنْ أَهْلِ الشُّغَاءِ خَلَقْتَنِي
 فَأَطِيبْ بِنَايَ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ خَلَقْتَنِي فَأَلْبَسْنِي
 رَجَائِي سَيِّدِي الصِّرْبِ الْمَقَامِ خَلَقْتَ أَعْضَائِي أَمْ
 لِيَسْرِبِي أَيْ خَلَقْتَ أَمْعَانِي سَيِّدِي لَوْ أَنَّ عَبْدًا اسْتَطَاعَ
 أَنْ يَرْتَبِعَ مِنْ مَوْلَاهُ لَكُنْتُ أَوَّلَ الْهَارِبِينَ مِنْكَ لَكِنِّي أَعْلَمُ
 أَنِّي لَا أَهْوَتَاكَ سَيِّدِي لَوْ أَنَّ عَبْدًا ابْنِي فَمَا يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ
 لَسَلَّمْتُ الصَّبْرَ عَلَيْهِ غَيْرَ ابْنِي أَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَزِيدُ فِي
 مُلْكِكَ طَاعَةَ الْمُطِيعِينَ وَلَا تَقْصُصُ مِنْهُ مَعْصِيَةَ
 الْعَاصِينَ سَيِّدِي مَا أَنَا وَمَا خَطْبِي وَهَبْ لِي
 بِفَضْلِكَ وَجَلِّبْنِي لِيَسْرِكَ وَأَعْفُ عَنِّي تَوَانِيحِي
 بِكْرَمِ وَجْهِكَ إِلَهِي وَسَيِّدِي أَرْحَمْنِي مَضْرُوعًا عَلَيَّ
 الْفِرَاشِ تَغْلِبْنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَأَرْحَمْنِي مَضْرُوحًا
 عَلَى الْمَغْتَسِلِ بَعْثَلْنِي صَاحِبُ حَيْرَتِي وَأَرْحَمْنِي مَحْمُولًا
 قَدْ تَنَاوَلَ الْأَفْرَبَاءُ أَظْرَافَ جَنَازَتِي وَأَرْحَمْنِي ذَلِكَ
 السَّيِّئِ الْمُظْلِمِ وَحَشِيَّتِي وَغُرْبَتِي وَوَحْدَتِي أَبْعَدَ أَرْحَمِ
 سَيِّدِي أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كَمَا أُرْسَلْتُ بِهِ
 كَرِيبِ مَغْفَرَتِكَ كَرِيبِ وَسَطِ جَالِسِ شَخْصُونَ كَمَا بَرَادِرَانِ إِيْمَانِي سَيِّدِي
 أَوْ كَرِيبِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِقُلَانٍ وَقُلَانٍ أَوْ سَجَاءِ لِقُلَانٍ وَقُلَانٍ

کے نام اور کجا ذکر کرے بعد از ان رکوع و سجود و تشهد و سلام بطریق مذکور
 ہی الایے اور بعد از ان تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا پڑھے
 اور اگر اس دعا کو کہ نام اسکا دعا حرز ہے پڑھے تو بہتر ہے از اجابت
 يَا مَوْجُودًا فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِي فَقَدْ عَضَيْتُ
 جُرْحِي وَقُلْ جِبَانِي مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَيْ الْأَهْلِيَّةِ إِلَى تَدْرِكِ
 وَالْحَيَاةِ النَّسِي وَكُلُّهُ يَكُنْ إِلَّا الْمَوْتَ تَكْفِي كَيْفَ وَمَا عَدَا الْمَوْتَ
 اعْظَمُ وَأَدْهَى مَوْلَايَ مَوْلَايَ حَتَّى مَسَى وَإِلَى مَسَى تَمْرِدُ
 لَكَ الْعُشْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ لَا يَجِدُ عِنْدِي صِدْقًا
 وَلَا وِقَاءً فَيَا عَوْنَاهُ ثُمَّ وَاعْوَنَاهُ يَا اللَّهُ مَنْ هُوَ قَدِ
 غَلَبَنِي وَمَنْ عَدُوٌّ قَدْ اسْتَكَلَبَ عَلَيَّ وَمَنْ دُنِيَ الْقَدْرَ تَبَيَّنَ
 لِي وَمَنْ نَفْسٍ أَمَارَتُهُ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَجَعَهُ رَبِّي مَوْلَايَ
 مَوْلَايَ إِنْ كُنْتَ رَحِيمًا مِثْلِي فَأَرْحَمْنِي وَإِنْ كُنْتَ قَبِيحًا
 مِثْلِي فَأَقْبِلْنِي يَا قَابِلَ السُّخْرَى أَقْبِلْنِي يَا مَنْ لَمْ أَزَلْ أَعْرِضُ
 مِنْهُ الْحُسْنَى يَا مَنْ يُعْزِي نَبِيَّ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَمَسَاءً
 أَرْحَمْنِي يَوْمَ أَيْتِكَ قَدْ أَشَاحِصًا لَيْتَكَ بَصْرِي مَقْلِدًا
 عَمَلِي قَدْ تَبَرَّأْتُ جَمِيعَ الْخَلَائِقِ مِثِّي نَعْمَ أَبِي وَأُمِّي وَمَنْ
 كَانَ لَهُ كَدِّي وَسَعِي عَيْبِي فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمُ وَمَنْ
 يُوَلِّسُ فِي الْقَدْرِ وَحُشْتِي وَمَنْ يَنْطِقُ لِسَانِي إِذَا خَلَوْتُ
 بِعَمَلِي وَسَأَلْتَنِي عَمَّا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي قُلْتَ نَعْمَ قَابِلُ
 الْمَهْرُبِ مِنْ عَدَايِكَ وَإِنْ قُلْتَ لَمْ أَفْعَلْ قُلْتَ الْبَرَاءُ

الشَّاهِدُ عَلَيْكَ فَعَفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَّائِيلَ
 الْفَطْرَانِ عَفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ أَنْ تَعْلَلَ الْأَيْمَانَ
 إِلَى الْأَعْنَاقِ يَا أَحْمَرَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ الْغَافِرِينَ بَعْدَ إِرَانِ
 سجدہ شکر کرے اور تین بار سے کم اور سین شکر اللہ نہ کہے اور بہتر یہ
 ہے کہ سو بار کہے اور اگر یہ دعا پڑھے تو بہتر ہے یا خیر مَنْ رُفِعَتْ
 إِلَيْهِ أَعْنَاقُ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَحْمَرَ الرَّاحِمِينَ
 صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ بِأَطْفَاكِ الْخَفِيِّ فِي شَأْنِي كُلِّ
 اور جو چاہے دعا کرے کہ آخر شب کی دعائیں مستجاب ہوتے ہیں فصل
 آٹھویں تعقیب نماز صبح میں ہے کتاب عدۃ الداعی میں مسطور
 ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام بعد طلوع صبح صادق تین بار
 فرماتے تھے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ
 الْأَعْلَى ائْتِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ
 وَمِنْ فِجَاءِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ دَرَكِ الشِّفَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
 سَبَقَ فِي الْكِتَابِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ مَلِكِكَ وَ
 سَيِّدَةِ قَوْمِكَ وَبِعِظَمِ سُلْطَانِكَ وَبِقُدْرَتِكَ عَلَى
 خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّحَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللَّهِ
 دعا پڑھے تو چاہیے کہ بعد اسکے اور حاجتیں جناب باری سے طلب
 کرے کہ انشاء اللہ وہ برائیں گی اور حضرت امام رضا علیہ السلام
 منقول ہے کہ جو ہر روز بعد نماز صبح یہ دعا پڑھے تو جو حاجت درگاہ
 باری سے طلب کرے گا وہ برائیں گی اور حق تعالیٰ دفع کرے گا اور سے

اوس امر کو کہ باعث اوس کے غم و الم کا ہو لیکن اللہ و باللہ و حمد
 اللہ علی محمد و آلہ و اقول امری الی اللہ ان بصیر العین
 فوقہ اللہ سبکات ما مکروا الہ الا انت سبحانک
 انی کنت من الظالمین و اسحبنالہ و نجیناہ من الغم
 و کذبت نبی المؤمنین و حسبنا اللہ و نعم الوکیل
 و انقلبوا ینعمون من اللہ و فضل لہم فی سمرم سو عشاء
 اللہ لا حول و لا قوۃ الا باللہ ما شاء اللہ لا ما شاء الناس
 ما شاء اللہ و لو کره الناس حسبی الرب من الربوبین
 حسبی الخالق من المخلوقین حسبی الرزق من
 الرزوقین حسبی اللہ رب العالمین حسبی اللہ لا الہ
 الا هو علیہ توکلت و هو رب العرش العظیم اور کتاب
 حلیۃ الداعی من حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو شخص بعد نماز صبح کہے رب صل علی محمد و علی اہلبیتہ
 توفیق تعالیٰ اوسے آتش جہنم سے محفوظ رکھیگا اور ابن بابویہ علیہ
 الرحمۃ نے کتاب ثواب الاعمال میں بسند معتبر روایت کی ہے کہ بعد
 نماز صبح سو مرتبہ اللھم صل علی محمد و آل محمد پڑھتا کہ حق تعالیٰ
 تجھے حرارت آتش جہنم سے محفوظ رکھے اور ایک حدیث میں وارد
 ہے کہ بعد نماز صبح قبل اسکے کہ کسی سے ہم کلام ہو سو مرتبہ پڑھیجائے
 صل علی محمد و آل محمد و محمد و محمد و محمد و اغتوی
 رقبתי من النار اور کتاب طب الاثمہ میں روایت کی ہے کہ ایک

شخص خدمتِ بابرکت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام میں حاضر ہوا
 اور شکایت کی اس امر کی کہ ہرچند میں نے اکثر عورتوں سے عقد کیا مگر
 اب تک کوئی فرزند نہ ہوا اور عمر میری ساٹھ برس کی ہوئی حضرت نے فرمایا
 کہ تین دن بعد نمازِ عشا و نمازِ صبح ستر بار کہہ سُبْحَانَ اللَّهِ اَوْ سُبْحَانَ
 يَا رَبِّ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ اور بعد اسکے یہ آیت پڑھ اَسْتَغْفِرُ وَاَرْتَكِمُ
 اِنَّهُ كَانَ عَقَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَاَوْمِنُكُمْ
 بِاَمْوَالٍ وَّبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ
 اَنْصَارًا اور شیخ محمد بن یعقوب کلینی وغیرہ نے روایت کی ہے کہ
 ایک شخص نے خدمتِ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام میں عرض
 کیا کہ جمیع فوائد میرے مسدود ہو گئے ہیں اور جو مجھے فعل سز دہوتا
 او سپر نفع مترتب نہیں ہوتا اور میرے حاجتیں بر نہیں آتیں حضرت
 نے فرمایا کہ بعد نمازِ صبح دس بار کہہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
 بِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَاَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ راوی کہتا ہے
 کہ میں نے تھوڑی عرصت تک اس دعا کی مداومت کی تھی کہ چند لوگ
 ایک قریب سے آئے اور مجھے بیان کیا کہ ایک شخص نے میری قوم
 سے انتقال کیا ہے اور بغیر میرے اور کوئی اوسکا وارث نہیں پس
 مال کثیر دستیاب ہوا مجھے اور اب تک میں محتاج نہیں ہوں اور کتابت
 و مکارم الاخلاق میں روایت کی ہے کہ بیٹے خدمت میں ہوں حضرت
 کے عرض کیا کہ ایسی دعا مجھے تعلیم کیجئے کہ بسبب اسکے فوائد دیوی
 اور بشری حاصل ہوں اور وہ دعا آسان و سہل بھی ہو حضرت نے فرمایا

یہی دعا تعلیم کی اور اوسکے پڑھنے سے تنگ دستی سے نجات ہوئی
 فصل نویں بیان سجدہ شکر میں ہے بسند معتبر حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام سے ماثور ہے کہ اون حضرت نے فرمایا کہ والد ماجد میرے
 حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کوئی نعمت خدا کی نعمتوں
 سے یاد کرتے تھے مگر یہ کہ سجدہ شکر فرماتے تھے اور اون آیتوں میں کہ
 جن میں سجدہ کرنا چاہئے کوئی آیت نہ پڑھتے تھے مگر یہ کہ ساتھ اوسکے سجدہ
 کرتے تھے اور جب حق تعالیٰ اون سے کسی بلا کو دفع کرتا تھا تو سجدہ فرمائی
 تھے اور جب کسی نماز واجب سے فارغ ہوتے تھے تو سجدہ کرتے تھے
 اور جب دو شخصوں میں اصلاح فرماتے تھے تو سجدہ کرتے تھے اور جمیع
 اعضائے سجود میں اون کے نشان سجدہ تھا اور اسی سبب سے لوگ
 اونہیں سجاد کہتے تھے اور حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ
 السلام سے ماثور ہے کہ شکر کرنا خدا کی نعمتوں کا واجب ہے ہر مسلمان
 پر اور نماز کی تکمیل کرتا ہے تو بسبب سجدہ شکر کے اور خوشنود کرتا ہے
 جناب اقدس الہی کو اور متعجب کرتا ہے فرشتوں کو تحقیق کہ جب بندہ زمین
 بعد ادا سے نماز سجدہ شکر سجالاتا ہے تو حق تعالیٰ حجاب کو درمیان سے
 اوس بندہ کے اور ملائکہ کے اوٹھالیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے ملائکہ
 دیکھو اس بندہ کو میرے کہ ادا کیا اوستے فریضہ میرا اور تمام کیا عہد میرا
 اور جو نعمتیں کہ میں نے اسی کرامت فرمائیں ہیں اوسکے شکر میں اے
 سجدہ کیا پس عوض سجدہ شکر میں لے کیا عطا کرنا چاہئے فرشتے
 عرض کرتے ہیں کہ خداوند ارمت نازل کر اسپر چہاب باری اوشاہ کرتا ہر

کہ اور کیا اسے دینا چاہئے وہ عرض کرتے ہیں کہ خداوند! سے بہشت عطا
 کر پھر درگاہ باری سے ارشاد ہوتا ہے کہ اور کیا اسے عطا کرنا چاہئے وہ عرض
 کرتے ہیں کہ حاجتیں اسکی برلا اور آفتونسے اسے محفوظ رکھ پھر مگر جناب
 اقدس الہی سوال کرتا ہے اور وہ جواب عرض کرتے ہیں یہاں تک کہ
 وہ عاجز نہ ہو کے کہتے ہیں کہ اس سے زیادہ عین علم نہیں او سو وقت
 جناب اقدس الہی فرماتا ہے کہ جزا اسکی یہ ہے کہ میں ہی اسکا شکر کروں
 جیسا کہ اسنے میرا شکر کیا اور فضل و کرم اپنا اسکے شامل حال کروں اور
 روز قیامت رحمت عظیم او سپر نازل کروں اور کیفیت سجدہ شکر یہ ہے
 کہ ساتوں اعضاءے سجدہ کو احتیاطاً زمین پر رکھے اور پیشانی ایسی
 چیز پر رکھے کہ جسپر سجدہ کرنا صحیح ہو اور ہاتھوں کو زمین پر پھیلائے اور
 شکم و سینہ متصل زمین رکھے اور مستحب ہے کہ پہلے پیشانی زمین پر
 رکھے اور بعد ازاں داہنار خسار اور بعد اسکے بائیں رخسار اور پھر دو با
 پیشانی زمین پر رکھے اور اسی باعث سے دو سجدہ شکر کے مشہور ہیں
 اور مستحب ہے طول دینا سجدہ شکر میں اور ذکر خدا کرنا و زمین چنانچہ
 منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام طلوع صبح کے بعد
 سے سجدہ کرتے تھے زوال آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد سے شام تک
 اولیک حدیث میں وارد ہے کہ دس برس کامل او حضرت کا یہ معمول
 رہا کہ صبح سے سجدہ کرتے تھے زوال آفتاب تک اور دعائیں سجدہ شکر کی
 بہت ہیں پہلی بسند معتبر حضرت امام رضا سے منقول ہے کہ سجدہ شکر
 چاہیے سو بار شکر اشکر اکے اور چاہیے سو بار عفو عفو

دو سہری ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ جو کہ سجدہ شکرین
 یہ دعا پڑھے قبل اسکے کہ سجدہ سے فارغ ہو کے سر بلند کرے تو جمیع حاجتیں
 اوسکی بر آتی ہیں **اللّٰهُمَّ لَكَ قَصَدْتُ وَآلَيْكَ اعْتَدْتُ وَ
 اَرَادْتُ وَبِكَ وَثِقْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَآنتَ عَالِمُ مَا
 اَرَدْتُ** یتسہری حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ وہ حضرت سجدہ شکرین اکثر یہ کلمات زبان معجز بیان پر جاری
 فرماتے تھے **اسالک الرحمة عند الموت والعفو عند الحساب**
 اور بعض روایات میں بجائے **والعفو عند الحساب والامن
 عند الحساب** وارد ہے چوتھی حضرت امیر المومنین علیہ
 السلام سے ماثور ہے کہ بہتر باتوں سے نزدیک جناب باری کے
 یہ ہے کہ بندہ مومن سجدہ میں تین بار کہے **رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي**
فَاغْفِرْ لِي يَا سَجْدِي منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ
 السلام سجدہ شکرین فرماتے تھے **سَجِدُ وَجَرِي الْكَرِيمِ لَوْ جِدَّ
 رَبِّي الْكَرِيمِ** فصل سوین بیان میں اون دعاؤں کے ہے کہ
 جنہیں ہر روز پڑھنا چاہیے ابن بابویہ علیہ الرحمہ نے بسند صحیح حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز
 سات بار کہے **اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ** تو
 جہنم درگاہ باری میں عرض کرتا ہے کہ خداوند اس شخص کو پچیس عذاب
 سے نجات دے اور بسند معتبرہ میں حضرت سے منقول ہے کہ جو شخص
 ہر روز سات مرتبہ کہے **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ هِيَ اَوْ**

كَاتِنَةً تَوَكُّوْا بِرُوحِ شُكْرٍ بِمَا لَآ اِيَادُوْنَ سَبَّ نِعْمَتُوْنَ كَا كَمَا جُوْحُوْا تَعَالَى
 نے اسے عطیہ کیے ہیں یا عطا کیا جاتا ہے اور بسند معتبرہ انہیں حضرت
 سے ماثور ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
 کہے تو حق تعالیٰ ستر آفتین اوس سے فرماتا ہے کہ کتر او میں سے غم و
 الم ہے اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص ہرگز پریشان نہیں ہوتا اور کتاب
 کشف الغمہ میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی
 ہے کہ جو شخص ہر روز سو بار لا اِلهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
 کہے تو انان پاویگا فقر و محتاجی و وحشت قبر سے اور حق تعالیٰ اوسے
 تو نگر می عطا کریگا اور دروازے بہشت کے اوسکے لیے کہول جائیں گے
 اور کتاب محاسن میں انہیں حضرت سے روایت کی ہے کہ جو شخص
 ہر روز سو بار سُبْحَانَ اللهِ کہے تو یہ بہتر ہے اوسکے حق میں اس امر
 سے کہ سو شتر کعبہ میں قربانی کرے اور جو کہ سو بار اَحْمَدُ لِلّٰہِ کہے تو یہ
 بہتر ہے اس امر سے کہ سو بندہ آزاد کرے اور جو کہ سو مرتبہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ
 کہے تو کوئی شخص ایسا نہوگا کہ عمل اوسکے زیادہ اور بہتر ہوں عمل
 سے اسکے مگر جو کہ اس سے بھی زیادہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ کہتا ہو اور کفعمی
 علیہ الرحمہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو
 ہر روز یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اوسکے جمیع امور میں دنیا کا انصرام
 فرماتا ہے بِسْمِ اللّٰہِ حَسْبِی اللّٰہُ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ اَمُوْرٍ نِّیْیَ کَیْہَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ خَیْرِ
 مَا اَعَادَ عَنَابِ الْاٰخِرَةِ اور یہ بھی روایت کی ہے کہ جو سات بار

ہر روز یہ دعا پڑھے تو امور دنیا و آخرت اوسکی درست ہوتی ہیں **حَسْبِيَ**
اللَّهُ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہو کہ جو
 شخص دو مہینے بے درپے ہر روز چار سو دفعہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ
 اوسے علم کثیر یا مال کثیر عطا کرتا ہے اور وہ دعا یہ ہے **اسْتَغْفِرُ اللَّهَ**
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَانُ الرَّحِيمُ
بِيَدَيْهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ مِنْ جَمِيعِ ظُلُمَاتِي وَجَرَمِي
وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَصَلِّ لِي يَا رُبُّ
 دو فائدوں پر مشتمل ہے فائدہ پہلا بیان میں اون آیتوں کے کہ جو
 مشتمل دعا پر ہیں اور اون آیتوں کے بیان کرنے کے کئی امر باعث
 ہوئے ہیں پہلی یہ کہ دعا کلام خدا سے ہو اور یہ کیا کم شرف و بزرگی
 ہے انسان کے لئے و دوسری یہ کہ اکثر اون آیتوں میں سے دعائیں
 نبیوں کی اور ولیوں کی ہیں اور مقبول درگاہ باری میں اس لئے کہ جو لوگ
 سطرچہ دعا کرتے تھے حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں اونکی مدح و ثنا
 فرمائی ہے اور دعائیں اونکی قبول کی ہیں چنانچہ حضرت امام جعفر
 علیہ السلام سے ماثور ہے کہ تعجب کرتا ہوں میں چار شخصوں سے کہ کیوں
 نہیں پناہ مانگتی برکت سے چار چیزوں کے ایک تو وہ شخص ہے کہ خائف
 ہو شر اعدا سے کیوں نہیں رجوع کرتا طرف اس آیت کے **حَسْبِنَا اللَّهُ**
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اس لئے کہ بعد اس آیت کے حق تعالیٰ فرماتا ہے **فَانْقَلِبُوا**
بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِ لَوْ مِيسِرًا مَسْوِعًا یعنی پس

کی اونہوں نے ساتھ نعمت و فضل خدا کے در حالیکہ نہ پہنچی اونہیں حضرت
 ویدی اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ بتلاے غم و الم ہو کیوں بنا
 نہیں مانگتا ساتھ قول جناب باری کے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
 إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اسلئے کہ حق تعالیٰ بعد اس آیت کے فرماتا ہے
 فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَجَجْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُجِي الْمُؤْمِنِينَ
 یعنی پس مستجاب کی ہمنے اوسکی دعا اور نجات دی اوسے غم و الم سے
 اور اسی طرح پر نجات دیتے ہن ہم سب مومنوں کو اور تعجب ہے اوس
 شخص سے کہ بتلاے کید و مکر ہو کیوں بنا نہیں مانگتا ساتھ قول حق تعالیٰ
 کے وَأَقِمْ وَصِيَّتِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ اسلئے کہ خدا
 بعد ایہ مذکورہ کے فرماتا ہے فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا يَغْنَى
 پس محفوظ رکھا اونہیں خدا نے مکاروں کے مکر کی بدی سے اور تعجب
 ہے طالب دنیا و زینت دنیا کے کہ کیوں رجوع نہیں کرتا طرف کرمیہ ایشاء
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے اسلئے کہ خدا بعد اوسکے فرماتا ہے إِنَّ تَرَانِ
 أَنَا أَقْلٌ مِنْكَ مَا لَا وُلْدًا فَعَسَى رَبِّي أَنْ يُوتِرَ بَيْنَ خَيْرِ
 مِنْ جَنَّتِكَ یعنی اگر دیکھتا ہے تو مجھی کہ کمتر ہوں تجھ سے ازراہ مال و
 فرزند کے پس قریب ہے کہ پروردگار میرا کرامت فرمائی مجھے بہتر ترے باغ سے
 تیسری یہ کہ یہ آیتیں متضمن ہیں طلب مطالب دین و دنیا پر اور مخفی
 رہے کہ بہتر یہ ہے کہ یہ آیتیں سحر کو پڑھے بعد اسلئے کہ تدبیر و تفکر کرے
 خلقت آسمان و زمین میں اور وہ آیتیں یہ ہیں رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
 هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ

مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
 النَّصْرِ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ
 آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
 سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْآبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى
 رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيثَاقَ
 وَقَالَ الْوَأَسْمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِنَّكَ الْمُصِيبُ
 لَا يَكْفُرُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا أَوْسَعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
 كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ خِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا
 لَا تَجْعَلْ عَلَيْنَا مِثْرًا كَمَا جَعَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
 لَا تَجْعَلْنَا مَثَلًا لِقَوْمٍ كَفَرُوا أَصْحَابِ الْغَيْبِ وَالْغُفْرِ رَبَّنَا
 ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا
 آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا أَنْتَ جَامِعُ
 النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيثَاقَ رَبَّنَا
 وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ
 اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ
 جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ
 وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكُمْ هُوَ

الْغُزْرِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا آمِنًا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا افْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا
 وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا وَجَعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ
 ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
 إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ رَبَّنَا انصُرْنَا وَ
 اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ
 لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا
 رَبَّنَا آمِنًا مَّا أُنزِلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَكُتِبْنَا مَعَ
 الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَأَسْرِفْنَا فِي أَمْرِنَا
 وَتَثَّبْتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا
 أَنْتَ تَعْلَمُ مَا تَخْفَى وَمَا نُعَلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ
 شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا
 وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونُنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ وَسِعَ
 سَعَاءُ الْعَمَلِ شَيْءٌ عِلا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
 وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ رَبَّنَا افْرِغْ
 عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
 وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَكُتِبَ لَنَا فِي هَذِهِ الدِّينِ
 حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُّنَا إِلَيْكَ رَبَّنَا إِنَّا مِنْ
 جَمْعِهِمْ هِيَ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشْدًا رَبَّنَا لَا

تَجْعَلُنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ رَبَّنَا آمِنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ
وَكَيْفِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تُوفِنِي مُسَلِّمًا وَالْحَقِيقَةَ
بِالصَّالِحِينَ رَبَّنَا اضْرِبْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنْ
عَذَابُهَا كَانَ عَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمَقَامًا
رَبَّنَاهَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلتَّقِيينَ إِمَامًا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ رَبَّنَا آمِنَا فَاكْتُمْنَا
مَعَ الشَّاهِدِينَ وَمَا نَلَاكُمُومِينَ بِاللَّهِ وَمَاجَاءَ نَامِينَ
الْحَقِّ وَنُظْمِعُ أَنْ يَدْخُلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ
رَبَّنَا عَلِمَتْ نَوْكَتَا وَإِلَيْكَ أُنْتَبَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا قِتْمًا
لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَتَجْنِبْنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
رَبَّنَا رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوكَ مِنْ دُونِ الْمَاءِ
أَقْدَقْنَا إِذْ أَشْطَطَا سُبْحَانَكَ تُبْتُكَ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ
الْمُؤْمِنِينَ لَنْ يَرْحَمَنَا رَبَّنَا وَيَغْفِرَ لَنَا لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي رَبِّ إِنزِلْنِي مَسَدًا

مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمَرْبُورِينَ رَبِّ ادْخِلْنِي مَدْخَلَ
صِدْقِي وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ
لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا رَبِّ انصُرْنِي رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا
رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلِلْ عَقْدِي
مِنْ لِسَانِي يَغْفِرْهُوا قَوْلِي رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيْنِي صَغِيرًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ إِنِّي مَسْتَشِيرُ الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
رَبِّ اعْوِذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذْ بِكَ
رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي دِينِي
إِنِّي تَبْتُ الْبَيْتَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ
رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ رَبِّ انصُرْنِي
وَهُنَّ الْعِظَمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا هَبْ لِي وَلِيًّا بَرًّا وَاجْعَلْهُ
رَبِّ رَحِيمًا رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ رَبِّ اغْفِرْ
لِي وَلِإِخْوَتِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
 يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ لَنْ
 يَصِيبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلْ
 الْمُتَوَكِّلُونَ هُوَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَرَالَيْهِ
 مَتَابِعٌ بَعْدَ اِزَانِ سُوْرَةِ حَمْدِ سُوْرَةِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سُوْرَةِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھے کہ یہ سُوْرہ متضمن حمد و ثنا کے الہی
 واستعاذہ و دعائیں فائدہ دوسرا بیان اسم اعظم میں حضرت
 امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح
 سو بار پِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 يَا اللّٰهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہی تو اس قدر یہ اسم اعظم سے قریب ہو
 کہ جسطرح سیاہی چشم سفیدی سے او سکتے قریب ہے تحقیق کہ
 اس دعائیں اسم اعظم ہے اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ
 وآلہ نے فرمایا کہ اسم اعظم اس دعائیں ہے اللّٰهُمَّ اِنِّي
 اَسْأَلُكَ يَا نَاكُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعائیں ہے اَللّٰهُمَّ
 اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا سَمِيْعُ الْحَسْنٰى كُلَّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ
 لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْأَلُكَ يَا سَمِيْعُ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ
 الْاَكْبَرِ اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ اس دعائیں ہے يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ وَحْدَكَ وَحْدًا

لَا شَرِيكَ لَكَ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
ذُو الْحَلَالِ وَالْأَكْرَامِ وَذُو الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُو الْعِزِّ
الَّذِي لَا يَرَامُ وَالْحِكْمَةُ إِلَهُ وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ أَجْمَعِينَ اَوْ بَعْضُ كِتَابِ
اَوْ عِيَّةِ بَيْنَ اسْمِ اعْظَمِ كِي يَصِفَتْ وَصُورَتْ لَكُنْ هِيَ -

✽ ا a

خاتمه بیان میں اوس دعا کی ہے کہ جب وہ بے شدیدان بلاد
میں پہنچی ہے تو اوعیہ ماثورہ سے وہ جمع کی گئی اور شامل ہو سکا
بہر جمع آفات سے اور وہ یہ ہے اَلْهُي عَظَمَ الْبِلَادِ وَانْقَطَعَ
الرَّجَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فِي الشَّدَّةِ وَالرِّخَاءِ وَعَلَيْكَ
الْمَعْوَلُ فِي السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعِزَّتِي
الْحَبَاءِ وَفَرِّجْ عَنِّي حَقْرِي فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلِمَةٍ
الْبَصْرِ وَهُوَ أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيَّ يَا عَلِيَّ يَا مُحَمَّدُ صَلَوَاتُ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ الْغِيَانِي فَإِنَّكُمْ كَأَقْيَانٍ وَأَنْصُرَانِي فَإِنَّكُمْ
نَاصِرَانِي يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثُ الْغَوْثُ
الْغَوْثُ يَا كَسْفَ الشَّقَاةِ إِلَى اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا يُسَوِّقُ الْخَيْرَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
لَا يَدْفَعُ الشُّوْءَ إِلَّا اللَّهُ أَعِيذُ نَفْسِي وَكُلَّ مَنْ يَعْينُنِي
اَللّهُمَّ يَا اللَّهُ الْعَظِيمُ يَا سَمَاءَ اللَّهِ الشَّرِيفَةَ الْعَظِيمَةَ وَ
اللَّهِ وَعَظَمَةَ اللَّهِ وَجَلَالَ اللَّهِ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ

اللَّيْلِ وَاللَّيَالِي الْأَطَارِقَ يُطْرَقُ بِخَيْرٍ وَمِنْ دَرَكَ
 الشَّعَاءِ وَسَوْءِ الْقَضَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ
 وَأَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ مَا دَهَمَهُمْ أَوْ هَجَمَهُمْ أَوْ لَمَمَهُمْ
 وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُمْءٍ وَغَمٍّ وَهَمٍّ وَأَفَاءٍ وَنَدَمٍ وَمِنْ
 شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يُنزلُ مِنَ السَّمَاءِ
 وَمَا يُعْرَجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَلْمُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ
 مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِن
 رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَمِنْ شَرِّ وَجْمِعِ مَا قَضَيْتَ
 وَقَدَّرْتَ وَجْمِعِ مَا نَقَضْتِ وَتَقَدَّرَ مَا أَحْيَيْتَنَا وَبَعَدَ
 وَقَاتِنَا اللَّهُمَّ رَبِّ الْأَرْضِ الْبَلَاءِ فَاحْصِفْهَا وَعَرَضَةِ
 الْمَجْنُونِ فَارْجِفْهَا وَشَمْسِ النَّوَابِغِ فَاصْفِهَا وَكُرْبِ
 الدَّهْرِ فَاصْفِهَا وَعَوَاقِبِ الْأُمُورِ فَاصْرِفْهَا وَجَنَّةِ
 عَلَى يَا رَبِّ بِالْآيَاتِ وَكَشْفِ بِلَايَاتِكَ وَدَفْعِ ضَرَائِكَ
 وَأَعِزِّي مِنْ بَوَاقِ الدُّهُورِ وَأَنْقِذْنِي مِنْ سُوءِ عَوَاقِبِ
 الْأُمُورِ وَاحْرُسْنِي مِنْ جَمِيعِ الْمَخْذُورِ وَاصْدَعْ صَفَاءَ
 الْبَلَاءِ عَنِ امْرَأَتِي وَأَسْلُبْ يَدَهُ عَنِّي مُدَّةَ عُمْرِي وَ
 نَجِّنِي مِنْ مَفَاجِاتِ النِّعَمِ وَاحْفَظْنِي مِنْ زَوَالِ النِّعَمِ
 وَانجِّبْنِي مِنْ سَطْوَةِ الْبَلَاءِ وَصَرَعَةِ الْبِئْسَاءِ وَمِنْ
 مَيْتَةِ السُّوءِ وَالْوَبَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتُوذِعُكَ نَفْسِي وَ
 دِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَعِيَالِي وَخِرَانَتِي وَ

وَجَمِيعَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ مِنْ أَمْرٍ دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَنْ
 يَعْنِينِي أَمْرُهُ فَإِنَّهُ لَا يُضِيْعُ مَحْفُوظَكَ وَلَا تَزْرَعُ
 وَكَذَا بَعَثْتَ قُلُوبَ رِبِّي لَنْ يُجَاوِزَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أُجِيبُ
 مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ
 دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مُنْتَهَى وَلَا دُونَ اللَّهِ مَلْجَأٌ مَنْ
 اخْتَصَمَ بِاللَّهِ نَجَى وَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ
 الرَّاحِمِينَ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

قد فرغ المؤلف عن تسويد هذه العجالة سنة ۱۲۰۲
 من الهجرة النبوية على هاجرها آلاف التسليم والتحية

تاريخ طبع زاد جناب شیخ سرفراز علی صاحب مخلص بانس

آیا علی محمد مخلوق شد موسوم
 آیهست مجتهد عصر شاه ملک علوم
 صحیح و سالم وزیر جاه قادر قیوم
 بانبیاء کرام و چهارده معصوم
 بنویر گل رخسار سینه بد معدوم
 رساله بر عبادت نوشت آن مخدوم

جناب سید عالی نسب امام انام
 سرور سینه و نور نظر محمد رست
 بنخلق تابقیامت جناب شان دار
 بجز خالق کونین و عظیم سماش
 بسالان ترم کوشش شروع گشت شباب
 ابغض طبع رسا و کمال ذهن و ذکا

